© rasailojaraid.com

اُن کی لاٹھیوں میں نور

پروفیسر محمد حمزہ نعیم

میری تشنہ لبی کی لاج رکھنا......سمندر کے کنارے پر کھڑا ہوں

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد عصبہ میں تشریف فرما ہوئے۔ اُسید بن حُضیر اور عباد بن بشر دو صحابی بھی حاضر خدمت ہوئے رات گئے رخصت ہوئے۔ بجلی جیسی ایجادات کا زمانہ تو تھا نہیں مگر بجلی کی کیا حیثیت اُن خلاصہ کائنات ہستیوں کے مقابلے میں۔ کائنات کے تو وجود میں آنے سے پہلے رسول اور اصحابِ رسول علیہ وعلیہم السلام کو اللہ نے منتخب و مختار قرار دے دیا تھا (الحدیث)

مذکور بالا دونوں اصحاب جیسے ہی گھپ اندھیرے میں داخل ہوئے ان کے ہاتھوں کی لاٹھیوں سے نور پھوٹ پڑا یہ نور آج کی ٹارچ اور موبائل فون کی روشنی سے تیز تھا جو اُن کی اندھیری راہوں کو روشن کر رہا تھا۔ مسجد عصبہ کا نام اِسی کرامتِ اصحابِ رسول کی بنا پر مسجد النور ہو گیا، مسجد قبا کے مغربی جانب باغ میں آج بھی یہ مسجد موجود ہے۔ (بحوالہ ۱۵۰صورۃ من صور المدینہ)

حضرت اُسید رضی اللہ عنہ اور حضرت عباد رضی اللہ عنہ کے آگے آگے دو روشنیاں چل رہی تھیں، پھر وہ اپنے اپنے گھروں کو الگ الگ رستوں پر چل پڑے تو روشنیاں بھی الگ الگ ان کے ساتھ ہو گئیں۔

پیرو مرشد حضرت مولانا محمد یار نقشبندی مجددی رحمہ اللہ فرما رہے تھے: ”بھلا جن لوگوں کے ہاتھوں کی سوکھی لکڑیوں میں نور آ گیا اُن کے اپنے مقدس اجسام کتنا منوّر ہو گئے ہوں گے۔“

یہ واقعات آج ہمیں تاریخ اور سیرت کی کتابوں میں ملتے ہیں جن کو پڑھ کر اہلِ ایقان کے ایمان ویقین میں اضافہ ہوتا ہے اور اہلِ ریب وشیب کے دلوں میں کھوٹ ہی کا اضافہ ہوتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس قسم کے واقعات اُن دنوں اتنے عام تھے کہ ان پر تعجب نہ کیا جاتا تھا۔ اور یہ سب معجزاتِ رسول یا معجزاتِ رسول کا عکس بصورت کراماتِ اصحابِ رسول علیہ وعلیہم السلام۔

آخر کیا بات تھی کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ جیسے عقیل وفطین لوگ حُبِّ رسول میں اتنے بندھ گئے کہ اس سے چھوٹنے کا تصور بھی ناممکن ہو گیا۔ بلکہ ایک لاکھ چوبیس ہزار اصحابِ رسول میں سے ہر ایک کا یہی حال تھا کہ اُن کے سامنے حُبِّ رسول کے خلاف کوئی بات ہوتی تو جان وار دیتے۔ اور رہے معجزات و کرامات تو وہ ان کے لیے بس زادتھم ایمانا ایمان میں اضافے کا سبب بنتے تھے ورنہ اصل ایمان کی بنیادیں تو ان کی اتنی مضبوط تھیں کہ جبالِ مکّہ و مدینہ اُن کا مقابلہ نہ کر سکتے تھے۔ اور اُن حضرات کو اپنی اس قوت کا علم بھی تھا مگر اسباب کی دنیا میں وہ اس کا اظہار اکثر پسند

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نہیں کرتے تھے۔مگر جہاں ضرورت پڑتی مثلاً زلزلہ آیا تو فاروقی کوڑا زمین پر برسا ”اَلَمْ اَعْدِلْ عَلَیْکَ؟“ کیا میں نے تجھ پر عدل قائم نہیں کیا؟ پھر کیا مجال چودہ صدیوں سے زیادہ عرصہ ہوگیا، اللہ کے اُس بندے کے الفاظ کی اللہ نے وہ لاج رکھی کہ آج تک وہاں زلزلہ نہ آیا اور اصل محافظ تو اللہ ہی ہے۔

ایک لاکھ چوبیس ہزار اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں دنیا کے انسانوں کے لیے مختلف مزاجوں مختلف کرداروں کے لیے ہر مثال موجود ہے بشرطیکہ کوئی اپنی مرنے کے بعد آنے والی زندگی سنوارنا چاہے! مرنے پر یقین سب کو ہے، مرنے کے بعد حساب کتاب پر یقین صرف خوش نصیب لوگوں کو ہے ورنہ اصحابِ رسول کی خوبیاں اپنانے میں کیا مانع ہے؟ حُبِّ رسول، اطاعتِ رسول، مؤاخاتِ اہلِ ایمان، ایثار، صدق وامانت، تبلیغ ودعوتِ حق، حمایتِ حق، جہاد اور قتال فی سبیل اللہ۔ وحدتِ اہل اسلام مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب تک اصحابِ رسول علیہ وعلیہم السلام کے جسم وجان سے نکلی ہوئی نورِ ایمان کی وہ کرنیں ہیں جن کی حیثیت لافانی ہے۔اوران کرنوں میں وہ پاور ہے کہ جنت الفردوس میں بالا خانے دلاکر بھی نور علیٰ نور رہیں گی اور دنیا کی فانی زندگی سے بہشتِ بریں کی لافانی زندگی میں پہنچا کریں گی۔اللہ نصیب فرمائے۔

سارے ہی پیمبر کے ساتھی، اس صبحِ منوّر کے ساتھی
سب نور کی لہریں اپنی ہیں، سب چاند ستارے اپنے ہیں

25 ویں سالانہ یک روزہ
انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے زیرِ اہتمام
انٹرنیشنل ختم نبوت کانفرنس
7 ستمبر 2012
جمعۃ المبارک
جامعہ عثمانیہ
مسلم کالونی چناب نگر
زیرِ سرپرستی
فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا عبدالحفیظ مکی دامت برکاتہم
امیر مرکزیہ انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ (ورلڈ)
زیرِ نگرانی
مجاہد ختم نبوت مولانا قاری شبیر احمد عثمانی
مرکزی نائب امیر انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان
پروگرام انشاء اللہ
پہلی نشست　صبح 10 بجے تا جمعۃ المبارک
دوسری نشست　بعد از جمعۃ المبارک تا عصر
تیسری نشست　بعد نماز عشاء
بعد نماز عصر　وقفہ سوالات وجوابات
بعد نماز مغرب　مجلس ذکر
نوٹ کانفرنس کی مکمل کارروائی انٹرنیٹ پر براہ راست سنی جاسکے گی
منجانب　دفتر مرکزیہ انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ (پاکستان) جامعہ عثمانیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر ضلع چنیوٹ
047-6212599
0321-7702382

© rasailojaraid.com